# از عدالتِ عظمیٰ

**محترمہ پیکرافٹ (انڈیا) نجی لمیٹڈ اپنے ڈائریکٹر بنام مین کے ذریعے**

**بنام**

**یوپی ایف سی نے اپنے ایم ڈی، آر ایم سیٹھی اور دیگران کے ذریعے**

تاریخ فیصلہ: 13 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

توہین عدالت

عدالت عظمیٰ کے ذریعہ مقرر کردہ قانون - کیا آرٹیکل 141 کے تحت قانون ہے - مقرر کردہ قانون کی خلاف ورزی پر کارروائی - مناسب علاج عدالتی نظر ثانی ہے نہ کہ توہین عدالت کی کارروائی۔

یہ توہین عدالت کی درخواست اس بنیاد پر دائر کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ - ڈیفالٹر کی واجبات کو ریسپونڈینٹ فنانشل کارپوریشن نے مہیش چندر کے معاملے میں اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے فروخت کیا تھا۔

عرضی کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ: مہیش چندر کے معاملے میں اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون آرٹیکل 141 کے تحت قانون ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہر کوئی قانون کا پابند ہے۔ لیکن، اگر اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کارروائی کی کوئی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو مناسب علاج یہ ہے کہ اسے عدالتی نظر ثانی کے ذریعے درست کیا جائے لیکن اس عدالت میں توہین عدالت کی کارروائی کے ذریعے نہیں۔[180-سی]

مہیش چندر بنام یو پی ایف سی، [1993]2ایس سی سی 279، حوالہ دیا گیا۔

مسابقتی عدالتی: توہین عدالت کی درخواست نمبر 326، سال 1995۔

دیوانی اپیل نمبر 4503، سال 1990۔

دیوانی متفرق رٹ پٹیشن نمبر 13916، سال 1987 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 5.2.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزار کے لیے مہاویر سنگھ، ایم ایس دہیا، محترمہ کسم سنگھ زائد بی ایس مور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

مہیش چندر بنام یو پی ایف سی، [1993]2ایس سی سی 279 میں اس عدالت نے یہ قانون وضع کیا ہے کہ مالیاتی کارپوریشنوں کے ذریعے نادہندہ کی جائیدادوں کو کس طرح فروخت کیا جائے۔ درخواست گزار کا موقف ہے کہ اس میں طے شدہ مخصوص رہنما خطوط کے باوجود، درخواست گزار کی جائیدادان رہنما خطوط کے مطابق فروخت نہیں کی گئی تھی۔ لہذا، یہ اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون کی جان بوجھ کر نافرمانی کے مترادف ہے۔ اس طرح، جواب دہندگان نے خود کو اس عدالت کی توہین کے جرم میں اثباتِ جُرم کا جوابدہ قرار دیا۔ ہمیں ڈر ہے کہ ہم دلیل کو قبول نہیں کر سکتے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مہیش چندر کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون آرٹیکل 141 کے تحت قانون ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہر کوئی قانون کا پابند ہے۔ لیکن، اگر اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کارروائی کی کوئی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو مناسب علاج یہ ہے کہ اسے عدالتی نظر ثانی کے ذریعے درست کیا جائے لیکن اس عدالت میں توہین عدالت کی کارروائی کے ذریعے نہیں۔

ان حالات میں، ہم درخواست گزار کی طرف سے انہیں نوٹس جاری کرنے اور جواب دہندگان کو توہین عدالت کے لیے مجرم قرار دینے کی درخواست کو قبول نہیں کر سکتے۔ تاہم، یہ درخواست گزار کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ قانون کے مطابق مناسب علاج تلاش کرے۔

اس کے مطابق توہین عدالت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document